

<https://novelskidunya.com/>

#KhamoshNaRaho



از رافیہ ایمان

Palestine

عزیز کا خون

”بسم اللہ الرحمن الرحیم۔۔۔

السلام علیکم احباب۔۔۔۔۔

”ناولز کی دنیا“ کے ناولز میں خوش آمدید۔۔۔۔۔

ناولز کی دنیا (NKD) کی جانب سے ناولز کو بغیر کسی غلطی کے آپ تک پہنچانے کی کوشش کی گئی۔ اگر کوئی غلطی اس میں ملتی ہے تو اسے محض اتفاق سمجھا جائے۔ کیونکہ ناول کو پورا پروف ریڈ کر کے ہی پبلش کیا جاتا ہے چوک ہونا محض اتفاق ہوگا۔۔۔۔۔

نئے اور مختلف لکھنے والوں کے لیے ”ناولز کی دنیا“ [ویب سائٹ / گروپ / پیج / یوٹیوب چینل](#) دے رہا ہے تمام لکھاریوں کو ایک ایسا پلیٹ فارم جہاں آپ اپنی خدا داد صلاحیتوں کو اپنے قلم سے تحریر کر کے اپنا اور اپنے ملک کا نام روشن کر سکتے ہیں۔۔۔۔۔ اگر آپ کو بھی اللہ کی طرف سے یہ صلاحیت دی گئی ہے تو اسے اجاگر ضرور کریں۔۔۔۔۔ ہمیں آپ جیسے ہی لکھاریوں کی تلاش اور ضرورت ہے۔۔۔۔۔

اگر آپ ہمارے بلاگز پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ہم سے رابطہ کریں۔۔۔۔۔ اپنی تحریر اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں بھیجیں۔ جتنا جلدی ہو سکا آپ کی تحریر پوسٹ ہو جائے گی۔۔۔۔۔

مزید تفصیلات یا کسی بھی طرح کی مدد کے لیے ہم سے گروپ یا پیج انباکس میں رابطہ کریں یا ای میل پر ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔۔۔۔۔

Email address :- Novelskiduniya77@gmail.com

Facebook page :- [Novels ki duniya](#)

(user name [@zoyatalib77](#))

Facebook group :- [Novels ki duniya](#)

Instagram Page:- [Nkd \(ZT\)](#) (UserName: [Novelskiduniya77](#))

[Youtube Channel: Novels Ki Dunya \(NKD\) Official](#)

(پر خیال رہے کہ یہ گروپ زویا طالب کا ہی ہو) اور باقی کے رابطے کے لیے ہر پیج کے نیچے [Blue](#) الفاظ میں لکھے لفظ میں آپکو لنکس مل جائے گے شکریہ۔۔۔۔۔

”تنبیہ: لکھاری کے حقوق کی حفاظت کیلئے اہم پیغام“

اس ناول کے تمام جملوں کی حقوق مصنف یا لکھاری 'رافیل ایمان' کے نام پر ہیں۔ کسی بھی صورت میں، اس ناول کے کسی بھی حصہ یا کہانی کو کسی دوسرے پلیٹفارم یا سوشل میڈیا پر شیئر کرنے سے پہلے، لکھاری کی اجازت حاصل کرنا ضروری ہے۔ بغیر اجازت کے کسی بھی شخص یا پلیٹفارم پر یہ ناول کا استعمال کرنے والوں پر سخت کارروائی کی جا سکتی ہے۔

اس ناول کو "ناولز کی دنیا" پلیٹفارم پر لکھاری کی اجازت کے ساتھ پبلش کیا جا رہا ہے، لہذا اگر یہ ناول اس پلیٹفارم کے علاوہ کہیں اور بھی ملتا ہے یا اس پی ڈی ایف کو استعمال کر کے مختلف جگہ پبلش کیا جاتا ہے تو اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔

All Rights Reserved to the Writer “**Rafail Eman**” And “**Novels ki Duniya**”. Publishing this novel or any part of this story is prohibited to any Website, Channel, Book and Any Digital Or Social Platform...

(یہ کہانی اور اس میں موجودہ کردار صرف تخیلات ہیں۔ کسی بھی واقعی کہانی یا شخص سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اگر کسی قسم کی مماثلت پائی جاتی ہے تو یہ صرف اتفاق سمجھا جائے گا۔)

فلسطین عزیز کا خون

از قلم: رافیل ایمان

میری تحریر کا مقصد ایک آگاہی کا سبق دینا ہے۔ اپنے قلم کی طاقت سے یہ بتانا کہ فلسطین کو ہماری ضرورت ہے۔ یہ فلسطین محض صرف ان چند مسلمانوں کا نہیں ہے جو مسجد اقصیٰ کے لیے جنگ لڑ رہے ہیں بلکہ اس دنیا کے ہر اس مسلم ریاست میں رہنے والے مسلمان کا ہے جس کے دل میں خوفِ خدا ہے، جو حق و باطل میں فرق پہچانتا ہے، جسے اس بات کا علم ہے کہ عزرائیل کس طرح معصوم جانوں کو اپنی درندگی کا نشان بنا رہا ہے۔

میں جہاں پر بھی گیا ارضِ وطن

تیری تذلیل کے داغوں کی جلن دل میں لیے

تیری حرمت کے چراغوں کی لگن دل میں لیے

تیری الفت تیری یادوں کی کسک ساتھ گئی

تیرے نارنج شگوفوں کی مہک ساتھ گئی

سارے ان دیکھے رفیقو کا جلو ساتھ رہا

کتنے ہاتھوں میں ہما گوش میرا ہاتھ رہا

دور پردیس کی بے مسرگز گاہوں میں

اجنبی ناموں کی بے نام و نشان راہوں میں

جس زمین پر بھی کھلا میرے لہو کا پرچم

لہلہاتا وہاں ہے ارضِ فلسطین کا علم

تیرے اعدا نے کیا ایک فلسطین برباد

میرے زخموں نے کیے کتنے فلسطین آباد

یہ فلسطین ہے۔ جہاں ننھے بچوں کو سرعام قتل کیا جا رہا ہے۔ یہ وہ فلسطین ہیں جہاں حق کے لیے آواز اٹھانے پر ان کے سر دھڑ سے الگ کر دیے جاتے ہیں۔ یہ وہ فلسین ہیں جہاں اپنے مذہب کی پیروی کرنے پر بم دھماکے سے جان لے لی جاتی ہے۔ ہاں یہ فلسطین ہے!

آج جمعہ کا مبارک دن تھا۔ وہ دن جس میں سب رب تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں۔ مسجد اقصیٰ میں نمازی نماز ادا کر رہے تھے۔ سجدے میں گئے وہ سر۔۔۔۔۔ خدا گواہ ہے کہ کس قدر نیک دل تھے۔

"اللہ اکبر"

سجود سے اٹھتے وقت آواز بلند ہوئی۔ بے شک اللہ بہت بڑا ہے۔ سلام پھرتے وہ ہاتھ اٹھائے دعا گو تھے۔ ان کی آنکھوں میں آنسوؤں تھے۔ وہ رب تعالیٰ سے مانگ رہے تھے، وہ سکون مانگ رہے تھے، وہ امن چاہتے تھے۔

قرآن مجید میں تو اللہ فرماتا ہے: اے میرے بندے تو مایوس نہ ہو۔

"مایوسی کفر ہے۔"

ابھی تو ان کے دعائیں اختتام پر بھی نہیں پہنچی تھی کہ ایک آواز آئی۔ جسے یکدم سناٹا ہو گیا تھا، لیکن پھر ایک شور برپا ہوا۔ ہر طرف چیخ و پکار تھی۔ بم دھماکے سے کوئی نہیں بچا تھا۔ سب دم توڑ چکے تھے۔ وہ آگ جو وہاں لگی تھی وہ محض صرف شمع کے شعلے نہ تھے بلکہ یہ بھڑکتے شعلے ظاہر کر رہے تھے کہ اس آگ کو لگانے والے خود بھی ایک دن اس میں جل کر راکھ ہو جائیں گے۔ ان کا وجود مٹ کر رہ جائے گا۔

آگ بج چکی تھی۔ امبرین ہسپتال کے بستر کے ساتھ لگی اپنے باپ کی لاش کو دیکھ رہی تھی۔ خون میں لت پت پڑی اس کے باپ کی لاش، وہ منظر تکلیف دہ تھا۔ پیچھے کھڑی اس کی ماں وہ مسلسل رورہی تھی۔

"اما، بابا کیوں نہیں اٹھ رہے۔"

"انہیں اٹھائیں نا۔"

وہ زور زور سے اپنے باپ کی لاش کو ہلاتی امید پر تھی کہ وہ ابھی اٹھ کر اپنی بیٹی کو پکارے گا۔

"بابا اٹھیں نا۔۔۔ دیکھیں ہم آپ سے ملنے آئے ہیں۔"

"امبرین بیٹا چپ ہو جاؤ۔ بابا چلے گئے ہیں۔"

امبرین بہت چھوٹی تھی یہ سب سمجھنے کے لیے۔ بس اس وقت اس کے سامنے اس کے باپ کی لاش تھی، خون میں لت پت۔

"بابا چلے گئے۔ اللہ میاں نے انہیں اپنے پاس بلا لیا۔"

امبرین کی آنکھ سے آنسو گرا تھا۔ وہ زور زور سے رونے لگی۔

"مجھے بھی بابا کے پاس جانا ہے۔ ماما اللہ میاں کو بولیں نا مجھے بھی بلا لیں۔ مجھے بھی بابا کے پاس جانا ہے۔"

"کل میں بھی مسجد جاؤں گی، پھر ایسے ہی اللہ میاں کے پاس چلی جاؤں گی، جیسے آج بابا گئے ہیں۔"

اس کی ماں کا دل تو جیسے بند سا ہو گیا۔

"نہیں امبرین بیٹا ایسے نہیں کہتے۔ آپ کہیں نہیں جاؤ گی۔ ماما ہیں آپ کیساتھ۔"

وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ لپٹی زار و قطار رو رہی تھی۔

یہ معصوم جانیں جنہیں اپنے بچپن میں اپنے ماں باپ کے سایہ شفقت میں ہونا چاہیے تھا، انہیں اس عمر میں اپنے

والدین کی خون میں لت پت لاشوں کو دیکھنا پڑ رہا ہے۔ یہ معصوم بچے جنہیں اس وقت کھلونوں سے کھیلنا چاہیے تھا

وہ ڈر سہم کر چار دیواری میں قید ہیں۔ نہ حق قتل ہو رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو جان جس قدر بوجھ برداشت کر سکتی ہے اس پر اتنا ہی بوجھ ڈالا جاتا ہے۔

اللہ تو یہ بھی فرماتا ہے کہ میں اپنے پسندیدہ بندوں کو آزماتا ہوں۔

اس وقت فلسطین پر آزمائش کا وقت ہے۔ فلسطین کس قدر اپنے رب کی پسندیدہ قوم ہوگی کہ اللہ نے یہ آزمائش

ان پر ڈالی ہے۔ یہ آزمائش جلد ختم ہو جائے گی، بس ہمیں اس وقت اپنے مسلم بہن بھائیوں کا ساتھ دینا ہے اور ہر وہ

چیز پر ہمارے دشمن وطن کا اجائے اسے دوری اختیار کرنی ہے۔

ازرافیل ایمان

Instagram id: Khayal_e_alif

حتم شد

"بسم اللہ الرحمن الرحیم۔۔۔"

السلام علیکم احباب۔۔۔۔۔"

"ناولز کی دنیا" کے ناولز میں خوش آمدید۔۔۔۔۔

ناولز کی دنیا (NKD) کی جانب سے ناولز کو بغیر کسی غلطی کے آپ تک پہنچانے کی کوشش کی گئی۔ اگر کوئی غلطی اس میں ملتی ہے تو اسے محض اتفاق سمجھا جائے۔ کیونکہ ناول کو پورا پروف ریڈ کر کے ہی پبلش کیا جاتا ہے چوک ہونا محض اتفاق ہوگا۔۔۔

نئے اور مختلف لکھنے والوں کے لیے "ناولز کی دنیا" ویب سائٹ / گروپ / پیج / یوٹیوب چینل دے رہا ہے تمام لکھاریوں کو ایک ایسا پلیٹ فارم جہاں آپ اپنی خدا داد صلاحیتوں کو اپنے قلم سے تحریر کر کے اپنا اور اپنے ملک کا نام روشن کر سکتے ہیں۔۔۔ اگر آپ کو بھی اللہ کی طرف سے یہ صلاحیت دی گئی ہے تو اسے اجاگر ضرور کریں۔۔۔ ہمیں آپ جیسے ہی لکھاریوں کی تلاش اور ضرورت ہے۔۔۔

اگر آپ ہمارے بلاگز پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ہم سے رابطہ کریں۔۔۔ اپنی تحریر اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں بھیجیں۔ جتنا جلدی ہو سکا آپ کی تحریر پوسٹ ہو جائے گی۔۔۔

مزید تفصیلات یا کسی بھی طرح کی مدد کے لیے ہم سے گروپ یا پیج انباکس میں رابطہ کریں یا ای میل پر ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔۔۔

Email address :- Novelskiduniya77@gmail.com

Facebook page :- [Novels ki duniya](#)

(user name [@zoyatalib77](#))

Facebook group :- [Novels ki duniya](#)

Instagram Page :- [Nkd \(ZT\)](#) (UserName: [Novelskiduniya77](#))

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission

Contact us on our fb page [NOVELS KI DUNIYA](#) OR Visit Our [Website](#) | [Channel](#) | [Instagram](#)

(پر خیال رہے کہ یہ گروپ زویا طالب کا ہی ہو) اور باقی کے رابطے کے لیے ہیریج کے نیچے Blue الفاظ میں لکھے لفظ میں آپکو لنکس مل جائے
گے شکریہ-----

